شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون:042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

22 اکتوبر 2022

پریس ریلیز

"ٹرانس جینڈر قانون: اسلام کے معاشرتی نظام پر حملہ"　(تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام سیمینار)

لاہور(پ ر): تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام " ٹرانس جینڈر قانون: اسلام کے معاشرتی نظام پر حملہ" کے عنوان سے 21 اکتوبر 2022ء کو قرآن آڈیٹوریم لاہور میں ایک سیمینار منعقد ہوا۔ تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ نام نہاد ٹرانس جینڈر قانون پاکستان کے معاشرتی نظام اور نظریاتی تشخص کے خلاف ایک خوف ناک سازش ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ مغربی نظام کے تحت پروان چڑھنے والی دجالی تہذیب کے علَم بردار اور نمائندگان اگر اسلام کے خلاف متحد ہو سکتے ہیں تو دینی جماعتیں اور دینی طبقات اسلام، پاکستان اور ہماری معاشرت کے خلاف ہونے والی سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لیے متحد کیوں نہیں ہو سکتے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ شیطنت پر مبنی اس قانون کے خلاف سینیٹ اور وفاقی شرعی عدالت میں کی جانے والی قانونی جدوجہد اہم ہے البتہ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام منکرات کے خاتمے کے لیے بھرپور اور پرامن عوامی انقلابی تحریک کا راستہ اختیار کیا جائے۔ دینی طبقات کو غیروں کی سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لیے سیسہ پلائی دیوار بن جانا چاہیے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی کے سینئر راہنما **سینیٹر مشتاق احمد خان** نے کہا کہ ٹرانس جینڈر قانون مغربی اور اسلامی تہذیبوں کی کشمکش کا ایک مظہر ہے۔ ثقافتی دہشت گردی کا یہ حملہ اس مکروہ سازش کا حصہ ہے جس کے ذریعے پاکستان کو De-Islamize کرنے کی کوشش جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دینی طبقوں کو ہر قسم کے منکرات اور استعماری نظام کے خلاف متحد ہو کر نکلنا ہوگا۔ در حقیقت یہ "جنس" اور "صِنف" کی مصنوعی اور غیر اسلامی تقسیم کو بنیاد بنا کر گھڑا کیا گیا شیطانی منصوبہ ہے۔ اس غیر شرعی قانون کے مطابق اس بات کا فیصلہ کوئی بھی شخص خود کرے گا کہ وہ عورت ہے یا مرد۔ ٹرانس جینڈر کی تعریف میں طبّی ساخت کے برعکس بڑی عیاری کے ساتھ ذاتی احساسات، خواہشات اور میلانِ طبع کا عذر تراش کر مردوں اور عورتوں کو صنف کی خود ساختہ شناخت کی کھلی چھٹی دے دی گئی ہے۔ اُنہوں نے بتایا کہ سینیٹ میں اس غیر شرعی بل کے خاتمے اور حقیقی مظلوم طبقہ یعنی انٹر سیکس کے حقوق کے تحفظ کے لیے ایک ترمیمی بل پیش کر دیا گیا ہے۔ معروف مذہبی سکالر **سیّد جواد نقوی** نے کہا کہ لبرل ازم کی کوکھ سے جنم لینے والے جمہوری نظام میں ٹرانس جینڈر جیسے خلافِ اسلام قانون کو بنانے سے کیسے روکا جا سکتا ہے جب نظام میں جمہور کی رائے کو حتمی درجہ دے دیا جائے۔ جمہوریت کی اتباع سے نظام میں تبدیلی نہیں آسکتی۔ محض چہروں کی تبدیلی بے سود ہے، انقلابی جدوجہد کے ذریعے اللہ کا نظام قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں مسلک اور فروعی مسائل سے بالاتر ہو کر پاکستان کی اسلامی اساس پر پہرہ دینا ہوگا ورنہ اس طرح کے خلافِ اسلام قانون بنتے رہیں گے۔ اقتدار کی ہوس میں مبتلا لوگ ریاست کے امور میں مذہب کی مداخلت پسند نہیں کرتے۔ لہٰذا مذہبی طبقوں کو مل کر لبرل ازم کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ معروف صحافی اور کالم نگار **اوریا مقبول جان** نے کہا کہ ٹرانس جینڈر قانون ہمارے خاندانی نظام پر حملہ اور آبادی کم کرنے کی عالمی سازش کا حصہ ہے۔ مغرب کا خاندانی نظام تباہ و برباد ہو چکا ہے اور طاغوتی قوتوں کی مکمل کوشش ہے کہ مسلمان ممالک کے معاشرتی اور خاندانی نظام کو ملیامیٹ کر دیا جائے۔ حیرت کی بات ہے کہ اسلام کی بنیاد پر قائم ہونے والے ملک میں ایسا قانون بن جاتا ہے اور کسی کو کانوں کان خبر نہیں ہوتی۔ اُنہوں نے کہا کہ وفاقی شرعی عدالت میں اس قانون کو کالعدم قرار دینے کے لیے پٹیشن پر سماعت جاری ہے۔ عوام کو اس قانون کے خلاف اپنی آواز بلند کرنا ہوگی۔ سمینار سے خطاب کرتے ہوئے جماعت اسلامی کے نائب امیر **ڈاکٹر فرید احمد پراچہ** نے کہا کہ اس وقت اسلامی تہذیب کے خلاف عالمی سطح پر ایک جنگ برپا ہے۔ مذہبی جماعتوں کو مل کر طاغوت کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانس جینڈر ایکٹ ہمارے گھریلو نظام اور معاشرے کو تباہ کرنے کی سازش ہے۔ پاکستان کو صرف اسلامی معاشرتی نظام کے نفاذ سے سربلندی مل سکتی ہے۔ تنظیم اسلامی کے شعبہ سمع و بصر کے مرکزی ناظم **آصف حمید** نے سٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔

جاری کردہ

ایوب بیگ مرزا

مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

<u>SEMINAR PRESS RELEASE</u>: 22 October 2022

Lahore (PR): A Seminar organized by Tanzeem-e-Islami under the title:

"ٹرانس جینڈر قانون: اسلام کے معاشرتی نظام پر حملہ"

“The Transgender Act: An Attack on the Social Order of Islam”

was held on 21 October 2022 in Quran Auditorium 191 Ataturk Block, Garden Town, Lahore. In his keynote address, the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh**, said that the so-called Transgender Act is a threatening ploy against the social order and ideological identity of Pakistan. He proposed that if the banner bearers and representatives of the Dajjali civilization, nurtured under Western support, can unite in their opposition to Islam, then why can religious organizations and religious minded people not unite against the plans being hatched against Islam, Pakistan, and our society. There is no doubt that the legal struggle undertaken against this satanic law in the Senate and Federal Shariat Court holds importance, but there is a need to adopt the methodology of an all-encompassing yet peaceful mass revolutionary movement to obtain riddance from all such evils. Religious groups should stand firm like a concrete wall to combat the plots of the enemies of Islam. While addressing the seminar, the senior leader of Jamaat-e-Islami, **Senator Mushtaq Ahmad Khan**, said that the Transgender Act is a manifestation of the dilemma presented by the clash of Western and Islamic moral orders. Such an act of cultural terrorism is a part of the plan through which efforts are being made to de-Islamize Pakistan. He stated that religious groups must unite to escape all social evils and trajectories of colonial subjugation. In reality, this is a satanic strategy based on false and un-Islamic separation between ‘sex’ and ‘gender’. According to this un-Islamic law, people can themselves determine whether they are male or female. In the very definition of “transgender”, men and women have been given the license to come up with self-conjured self-perceived gender identity, expression and sexual orientations and inclinations, all contrary to medical facts. He also shared that an amendment bill has been presented in the Senate in order to eradicate this Shariah noncompliant law, and to protect the group which is actually oppressed i.e., intersex. The renowned religious scholar, **Syed Jawad Naqvi**, said that how can such an un-Islamic law, the Transgender Act, be prevented from being legislated in a ‘democratic system’ which was birthed from the womb of liberalism, where the majority’s say is considered absolute. There can be no change in this system through the practicing of democracy. The mere changing of faces is useless. What is required is the establishment of Allah’s *(SWT)* system through revolutionary struggle. We must rise above sectarian divisions in order to guard Pakistan’s Islamic foundations; else such laws will continue being

implemented. Those lusting for power dislike the interference of religion in stately matters. Therefore, religious groups must unite to oppose liberalism. The renowned journalist and columnist, **Orya Maqbool Jan**, stated that the Transgender Act is a part of the global conspiracy to sabotage our family system, as well as decrease our population. The family system has already disintegrated in the West, and corruptive forces are hell-bent on eviscerating societal and family values from Muslim nations. It is quite surprising that such a law gets passed in a country founded on the basis of Islam, and no one catches wind of it. He said that hearings are being held in the Federal Shariat Court to declare this law as prohibited. The people must sound their voices against this law. While addressing the seminar, the Naib Ameer of Jamaat-e-Islami, **Dr. Fareed Ahmed Paracha**, said that a global war is being waged against Islamic values as we speak. Religious groups must join hands to oppose the corruptive forces at work. He said that the Transgender Act is a plot to destroy our family system. Pakistan's only hope for salvation lies in the establishment of the Islamic social order. The Markazi Nazim of Shoba Sam-o-Basr of Tanzeem-e-Islami, **Asif Hameed**, acted as the stage secretary during the seminar.

Issued by
Ayub Baig Mirza
Markazi Nazim, Press and Publications Section
Tanzeem-e-Islami Pakistan